Digitized by Khilafat Library Rabwah

65

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

إن الفضل بيد الله يؤتيه من يشاء
عسى أن يبعثك ربك مقاما محمودا

فون ۴۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز اتوار

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶	۱۷ر ذیقعدہ ۱۳۹۲ھ، ۲۴ر ماہ فتح ۱۳۵۱ھش، ۲۴ر دسمبر ۱۹۷۲ء	نمبر ۲۹۴

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے انتظامات جلسہ سالانہ کا مُعائنہ فرمایا

کارکنانِ جلسہ سے بصیرت افروز خطاب اور محنت و خلوص کے ساتھ مہمانوں کی خدمت کرنے کی نصیحت

ربوہ ـ ۲۳ر دسمبر۔ کل شام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بنفسِ نفیس انتظامات جلسہ سالانہ کا معائنہ فرمانے کے لئے تشریف لے گئے۔ حضور نے لنگر خانہ ۲ میں اُن خود کار اور دیگر مشینوں کو ملاحظہ فرمایا جو سُوئی گیس سے روٹی پکاتی ہیں۔ پھر حضور نے دفتر جلسہ سالانہ میں تشریف لے جاکر مختلف شعبہ جات کے ناظمین کو شرفِ مصافحہ بخشا اور جملہ کارکنان سے ایمان افروز خطاب فرمایا۔

حضور ایدہ اللہ کل چار بجے بعد نماز عصر بذریعہ کار پہلے لنگر خانہ ۲ واقعہ محلہ دارالصدر میں تشریف لے گئے۔ جبکہ محترم سیّد داؤد احمد صاحب افسر جلسہ سالانہ کے علاوہ محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر اعلیٰ محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب۔ محترم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ ناظر امور عامہ۔ محترم چوہدری حمید اللہ صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ اور محترم چوہدری بشیر احمد صاحب صدر عمومی کو حضور کی معیت کا فخر حاصل تھا۔ وہاں پر حضور نے پہلے سُوئی گیس سے چلنے والی اس خود کار مشین کو کام کرتے ہوئے ملاحظہ فرمایا۔ جس میں آٹے کے پیڑے ڈالنے کی ضرورت نہیں ہوتی، گوندھا ہوا آٹا ایک طرف سے ڈال دیا جاتا ہے اور دوسری طرف سے روٹی از خود پکتی چلی جاتی ہے۔ پھر حضور نے دوسری مشینیں ملاحظہ فرمائیں۔ اور متعلقہ کارکنان کو ضروری ہدایات دیں۔

اس کے بعد حضور دفتر جلسہ سالانہ میں تشریف لے گئے۔ حضور افسر صاحب جلسہ سالانہ اور اُن کے نائبین کی معیت میں پہلے اس مقام پر تشریف لے گئے جہاں تمام انتظامی شعبوں کے ناظمین اور کارکنان ایک خاص ترتیب اور نظام کے تحت صفوں میں ایستادہ تھے۔ حضور نے جملہ ناظمین کو شرف مصافحہ بخشا۔ اس کے بعد حضور دفتر جلسہ سالانہ کے برآمدہ میں تشریف لے گئے۔ حضور نے تلاوت قرآن کریم کے بعد جو کہ جامعہ احمدیہ کے طالب علم مظفر احمد صاحب منصور نے کی کارکنان سے مختصر لیکن بصیرت افروز خطاب فرمایا۔

اپنے خطاب میں حضور نے فرمایا۔

محنت تو ہر انسان کرتا ہی ہے لیکن محنت محنت میں بڑا فرق ہوتا ہے۔ ایک پوستی کو بھی روٹی کھانے کے لئے کچھ نہ کچھ محنت کرنا پڑتی ہے۔ پھر وہ لوگ بھی محنت کرتے ہیں جن کا مطمح نظر دنیا اور صرف دنیا ہوتی ہے۔ لیکن ان کے مقابلہ میں وہ لوگ بھی ہیں جو محض اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے محنت کرتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ ان کے مقابلہ میں دنیا کی خاطر محنت کرنیوالے کوئی حیثیت نہیں رکھتے۔ پھر محنت کرنے میں وقت کو بھی خاص اہمیت حاصل ہوتی ہے۔ اِس وقت جلسہ سالانہ کے مہمانوں کی خدمت کے لئے آپ سے جو محنت طلب کی جارہی ہے یہ بڑی برکتوں والی محنت ہے۔ اِس وقت اسے جو اہمیت حاصل ہے وہ آج سے سو سال بعد جلسہ کے کارکنوں کی محنت کو حاصل نہیں ہوگی۔ کیونکہ اُس وقت پھل کھانے کا وقت ہوگا جبکہ آج رُوحانی درخت بونے اور فصلیں لگانے اور بنجر زمین کو سیراب کرنے کا وقت ہے۔ اِس وقت کی محنت جو جلسہ سالانہ کے مہمانوں کی خدمت کے لئے کی جائے گی۔ وہ آپ کو اللہ تعالیٰ کی خاص رضا کا مستحق بنادے گی۔ کیونکہ یہ کمزوری اور مخالفت کے زمانہ کی محنت ہے۔

حضور نے جملہ کارکنان کو نصیحت فرمائی کہ وہ خلوص نیت کے ساتھ اور دُعائیں کرتے ہوئے آنے والے مہمانوں کی خدمت کرکے اللہ تعالےٰ کے زیادہ سے زیادہ انعامات حاصل کرنے کی کوشش کریں۔

آخر میں حضور نے اجتماعی دُعا کرائی، جس کے بعد حضور نے جملہ کارکنان کو کام شروع کردینے کی ہدایت فرمائی۔ اس کے بعد حضور افسر صاحب جلسہ سالانہ کے کمرہ میں تشریف لے گئے۔ جہاں پر جملہ نائبین و ناظمین کو حضور کے ہمراہ چائے پینے کا شرف حاصل ہوا۔ اس کے بعد حضور واپس تشریف لے گئے۔

راولپنڈی اسپیشل

محکمہ ریلوے نے راولپنڈی اسپیشل چلانے کی منظوری دیدی ہے۔ راولپنڈی سے

اخبار احمدیہ

ربوہ ـ ۲۳ رفتح ـ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت نسبتاً ٹھیک ہے ویسے سردرد کی تکلیف ابھی پوری طرح دُور نہیں ہوئی۔

احباب توجہ اور التزام کے ساتھ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔

ربوہ ـ ۲۳ رفتح ـ کل ۲۲ رفتح کو مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے پڑھائی۔ نماز سے قبل خطبہ جمعہ میں پہلے تو حضور نے دعا کی تحریک فرمائی کہ اللہ تعالےٰ صحت کے ساتھ ہم سب کو جلسہ سالانہ کی اہم ذمہ داریوں کو ادا کرنے کی توفیق بخشے۔ پھر حضور نے مقامی احباب کو نصیحت فرمائی کہ وہ سنت نبوی کے مطابق اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام ہونے کی حیثیت میں ہمیشہ ہی اپنی بشاشت کو قائم رکھیں اور مسکراتے ہوئے چہروں اور مخلصانہ جذبات کے ساتھ جلسہ سالانہ پر تشریف لانیوالے مہمانوں کا خیر مقدم کریں اور اُن کے آرام کا ہر ممکن خیال رکھیں۔ پھر حضور نے فرمایا۔ احمدیت کا کاروان اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر دن اور ہر رات ترقی کی راہ پر گامزن ہے ہمیں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے آنے والے مہمانوں کے لئے جو بڑی قربانی کرکے آتے ہیں اور جن کی تعداد ہر سال برابر بڑھتی چلی جاتی ہے۔ یہ دُعا کرنی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ انہیں سفر کی ہر مشکل اور پریشانی سے محفوظ رکھے اور انہیں جلسہ سالانہ کی برکات سے زیادہ سے زیادہ حصّہ لینے کی توفیق دے۔

آخر میں حضور نے جلسہ سالانہ پر آنے والے مہمانوں کی کثرت اور ہر سال اس میں اضافہ ہونے کا ذکر کرتے ہوئے ایک ایسی وسیع جلسہ گاہ کی تعمیر کی ضرورت کا ذکر فرمایا جس میں کم و بیش سردست دو لاکھ افراد کے بیٹھنے کی گنجائش موجود ہو۔ یہ جلسہ گاہ سٹیڈیم کی طرز پر ہو اور اس میں مردوں اور عورتوں کے بیٹھنے اور اگلی رہائش کی ضروریات کو بھی ملحوظ رکھا گیا ہو۔ حضور نے فرمایا نئے سال میں یہ کام شروع ہو جانا چاہیئے تاکہ اگلے سال تک اگر وہ مکمل نہ بھی ہو تو بھی اس کا ایک حصہ ضرور تعمیر ہو جائے۔

روانگی ۲۴ر دسمبر کو ۳۵-۷ شام ہوگی

انشاء اللہ تعالیٰ۔ (ناظم استقبال)

قارئینِ الفضل کیلئے ضروری اطلاع

۲۶ر دسمبر کا پرچہ الفضل کا جلسہ سالانہ نمبر ہوگا۔ جس کی قیمت ایک روپیہ ہوگی۔ اس کے بعد حسب سابق جلسہ کے مبارک ایام میں الفضل شائع نہیں ہوگا۔ جلسہ سالانہ کے بعد انشاء اللہ یکم جنوری ۱۹۷۳ء کو پرچہ شائع ہوگا۔ قارئین کرام اور ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں۔

(مینیجر الفضل)

پبلشر:۔ مسعود احمد ٭ پرنٹر:۔ سیّد عبدالحی ٭ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی، ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۴ رماہ فتح ۱۳۵۱ھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"خوش آمدی، نیک آمدی"

اپنے مقدس و بابرکت الٰہی جلسہ سالانہ میں شمولیت کی سعادت سے بہرہ ور ہونے اور اس کی عظیم الشان برکات سے مالا مال ہونے کی غرض سے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مہمانوں کی آمد کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے۔ بہت سے خوش نصیب مہمانان کرام ایسے ہیں جو ذوق و شوق اور ولولۂ عشق کے زیر اثر سینکڑوں اور ہزاروں میل کا سفر طے کرکے پہلے ہی ربوہ پہنچ چکے ہیں اور ہزاروں ہزار خوش نصیب ایسے ہیں جو جذبۂ بے اختیار کے ماتحت راہِ شوق میں قدم رکھنے کے بعد دیوانہ وار مرکزِ سلسلہ کی طرف کھنچے چلے آرہے ہیں اور بصد شوق و بصد اشتیاق منزلِ شوق پر پہنچنے ہی والے ہیں۔

شمعِ احمدیت کے ان ہزاروں ہزار پروانوں کا ذوق و شوق اور ولولۂ عشق کے زیرِ اثر اس طرح دیوانہ وار مرکزِ سلسلہ میں کھنچے چلے آنا ایک عظیم الشان خدائی نشان کی حیثیت رکھتا ہے۔ بحمد اللہ تعالیٰ ان کا اس والہانہ انداز میں تشریف لانا ہمارے لئے ازدیادِ ایمان کا موجب ہوتے ہوئے ازحد باعثِ مسرت ہے۔ ہم کیوں خوش نہ ہوں اور خوشی سے کیوں پھولے نہ سمائیں جبکہ ان کے تشریف لانے کے نتیجہ میں ہم خدائی وعدوں کے ایک نئے اور پہلے سے بڑھ کر عظیم الشان ظہور کا مشاہدہ کرنے کی سعادت سے بہرہ ور ہو رہے ہیں۔ وہ بصد شوق جوق در جوق آ آکر دنیا پر یہ آشکار کر رہے ہیں کہ یَاْتِیْکَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ کی خدائی بشارت گزشتہ اسّی سال سے نہ صرف پوری ہوتی چلی آرہی ہے بلکہ سال بہ سال پہلے سے بڑھ کر شان کے ساتھ پوری ہوتی چلی آرہی ہے اور آئندہ بھی پوری ہوتی چلی جائے گی۔

پھر ان کا آنا ناقابلِ تردید ثبوت ہے اس امر کا کہ اطراف و جوانبِ عالم میں خدا تعالیٰ اُن قوموں کو تیار کر رہا ہے جو عنقریب اس میں آملیں گی۔ ہم تحدیثِ نعمت کے طور پر خوش ہوتے اور خوشی سے پھولے نہ سمانے میں حق بجانب ہیں۔ ہمارا صادق الوعد خدا اپنے وعدوں کو پورا کرکے آئندہ بھی ہماری اس مسرت میں اضافہ پہ اضافہ کرتا چلا جائے گا۔ یہ روز افزوں اضافہ آئینہ دار ہے اس حقیقت کا کہ ؎

تری رحمت کی کچھ قلّت نہیں ہے — تہی اس سے کوئی ساعت نہیں ہے
شمارِ فضل اور رحمت نہیں ہے — مجھے اب شکر کی طاقت نہیں ہے
یہ کیا احساں ہیں تیرے میرے ہادی — فسبحان الذی اخزی الاعادی

پھر مسیح پاک علیہ السلام کے یہ سب مہمانان کرام جن کی تعداد میں سال بہ سال اضافہ ہوتا چلا آرہا ہے وہ خوش بخت و خوش نصیب، بندگانِ خدائے مجیب اور غلامانِ حبیبؐ ہیں، جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضلِ خاص کے نتیجہ میں مسیح علیہ السلام پر نازل کردہ الہامی بشارت یَنْصُرُکَ رِجَالٌ نُّوْحِیْٓ اِلَیْھِمْ مِّنَ السَّمَآءِ کا مصداق بنایا ہے اور ان کے دلوں میں القاء کرکے انہیں وہ خود یہاں لایا ہے۔ ہم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ایسے خوش بخت و خوش نصیب مہمانان کرام کی خدمت میں صمیمِ قلب سے اَھْلًا وَّ سَھْلًا وَّ مَرْحَبًا کہتے ہوئے ان کا استقبال حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر نازل ہونے والے اس الہام کے مبارک الفاظ سے کرتے ہیں کہ:-

"خوش آمدی، نیک آمدی"

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اتباع میں حضورؑ کے طفیل وہ بھی بجا طور پر اس الہام کے مصداق ہیں۔ ان کا آنا کیا ہی خوش آنا ہے اور کیا ہی اچھا آنا ہے!

مسیح پاک علیہ السلام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے دیوانہ وار آکر انہوں نے ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِينَكَ سَعْيًا کا پُرکیف نظارہ ایک دفعہ پھر پوری شان کے ساتھ دنیا کے سامنے پیش کر دکھایا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح اللہ تعالیٰ کی جناب میں بار بار یہ عرض کیا تھا کہ رَبِّ اَرِنِیْ کَیْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰی (تذکرہ طبع سوم صفحہ ۴۷ و ۱۴۱ و ۲۴۲ و ۲۴۴) چنانچہ جس طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ہاتھ پر ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِينَكَ سَعْيًا کا معجزہ ظاہر ہوا اسی طرح یہی معجزہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہاتھ پر بھی ظاہر ہوا۔ وہ ہر سال ہی جلسہ سالانہ پر بڑی شان اور آب و تاب کے ساتھ ظاہر ہوتا ہے۔ پس کیا ہی خوش اور اچھا آنا ہے اُن خوش نصیبوں کا جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ ظاہر ہونے والے احیاء موتیٰ کے زندہ معجزہ کی شہادت پیش کرتے ہوئے ہر سال آتے ہیں اور آتے بھی ہیں سدھائے ہوئے پرندوں کی طرح دیوانہ وار دوڑتے ہوئے۔

اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ اپنے فضل سے ان سب مہمانان کرام کا جذبۂ عشق سے سرشار ہوکر مرکز سلسلہ میں تشریف لانا ان سب کے لئے مبارک کرے اور انہیں اُس روحانی ضیافت سے حقیقی رنگ میں سیر ہونے کی توفیق عطا فرمائے، جو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زبانِ فیض ترجمان سے انتہائی پُرمعارف ربانی باتوں کی شکل میں اور علماء سلسلہ کی ایمان افروز تقاریر کی شکل میں اُن کے سامنے پیش ہونے والی ہے۔ آمین ثم آمین

تبصرہ

شمائلِ احمدؑ

(شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

۱۰۸ صفحات پر مشتمل یہ رسالہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پاکیزہ اخلاق و شمائل کے بارہ میں مختلف ایمان افروز روایات پر مشتمل ہے۔ اس کا پہلا ایڈیشن ۱۹۴۳ء میں شائع ہوا تھا۔ اور اس کا تعارف حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ نے تحریر فرمایا تھا جس میں آپ نے اس رسالہ کی ضرورت و اہمیت کو تربیتی نقطۂ نگاہ سے واضح کرنے کے بعد اس توقع کا اظہار فرمایا تھا کہ:-

"دوست اس کی اشاعت سے پورا فائدہ اُٹھانے کی کوشش کریں گے!"

نوجوانوں اور بچوں کی تربیت کے لحاظ سے یہ رسالہ خاص اہمیت رکھتا ہے۔ احباب جماعت بالخصوص خدام و اطفال کو ضرور اسے خریدنا اور اس کا مطالعہ کرنا چاہیئے تاکہ انکے قلوب میں بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے شمائل کو جو دراصل رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق عالیہ کا ہی پرتو ہے اپنانے کا شوق پیدا ہو۔ زیر نظر ایڈیشن عمدہ کاغذ پر اہتمام کے ساتھ شائع کیا گیا ہے۔

قیمت فی نسخہ ڈیڑھ روپیہ ہے۔ خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ سے حاصل کی جاسکتی ہے۔

وقفِ جدید کا سال ۳۱ دسمبر کو ختم ہو رہا ہے!

وقفِ جدید کا سالِ رواں ختم ہونے میں اب صرف چند یوم باقی رہ گئے ہیں اسلئے

(۱) متعلقہ عہدیداران اور احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنا اور اپنی جماعت کا فوری طور پر جائزہ لیں۔ اگر خدانخواستہ کوئی رقم ابھی باقی ہو تو براہ مہربانی اس طرف توجہ فرماکر اور بقیہ رقم وصول کرکے جلسہ سالانہ کے موقع پر داخل خزانہ فرماویں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

(۲) اطفال اور ناصرات اور اُن کے عہدیداران بھی اس طرف خصوصی توجہ فرماویں۔ کیونکہ اُن کے چندہ کی وصولی میں ابھی معتدبہ کمی ہے۔

(۳) جماعت کے جن مخیّر اور ذی ثروت احباب کی خدمت میں چٹھیوں کے ذریعہ وقفِ جدید کیلئے خصوصی قربانی کی تحریک کی گئی ہے اُنکی خدمت میں بھی درخواست ہے کہ اس طرف فوری توجہ فرماکر عند اللہ ماجور ہوں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

(خاکسار مرزا طاہر احمد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام میں الہاماتِ الٰہیہ کا سلسلہ تاقیامت جاری ہے

وہ خدا اب بھی بناتا ہے جسے چاہے کلیم
اب بھی اس سے بولتا ہے جس سے وہ کرتا ہے پیار

محترم مولوی عبد المنان صاحب شاہد مبلغ سلسلہ احمدیہ گجرات

"ہر انسان جو اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتا ہے وہ ہر زمانہ میں رؤیا صادقہ۔ الہاماتِ الٰہیہ اور نشاناتِ ربانیہ کا محتاج ہے سچی خوابوں اور سچے الہامات سے اللہ تعالیٰ کی ہستی کا ثبوت ملتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی معرفت اور اس پر ایمان بڑھتا ہے دل کو اطمینان اور سکینت اور راحت نصیب ہوتی ہے۔ نئے سے نئے علوم و فنون کے دروازے کھلتے ہیں"

۱- اللہ تبارک و تعالیٰ جل شانہٗ و عزّ اسمہٗ اپنی کتاب قرآن مجید میں فرماتا ہے :-

اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَیْھِمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّۃِ الَّتِیْ کُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝

(سورۃ حٰم سجدہ ۳۱)

یعنی وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ اللہ ہمارا رب ہے پھر مستقل مزاجی سے اس عقیدہ پر قائم ہو گئے۔ ان پر فرشتے اتریں گے یہ کہتے ہوئے کہ آئندہ کے متعلق ڈرو نہیں اور کسی پچھلی غلطی کا غم نہ کرو اور اس جنت کے ملنے سے خوش ہو جاؤ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔

۲- فرمایا:- لَھُمُ الْبُشْرٰی فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَۃِ ۔ (یونس ۶۵)

کہ مومنوں کے لئے اس زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی بشارتیں ہیں۔

۳- نیز اللہ تعالیٰ نے اسلام کے درخت کو سدا بہار قرار دیا ہے فرمایا:-

تُؤْتِیْٓ اُکُلَھَا کُلَّ حِیْنٍ م بِاِذْنِ رَبِّھَا ط (ابراہیم ۲۶)

کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہر زمانہ میں تازہ پھل دیتا ہے

۴- اسی طرح فرمایا:-

عٰلِمُ الْغَیْبِ فَلَا یُظْھِرُ عَلٰی غَیْبِہٖٓ اَحَدًا ۙ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰی مِنْ رَّسُوْلٍ

(سورۃ جن ۲۷-۲۸)

یعنی غیب کا جاننے والا وہی خدا ہے اور وہ اپنے غیب پر کسی کو غالب نہیں کرتا سوائے ایسے رسول کے کہ جس کو وہ اس کام کے لئے پسند کر لیتا ہے یعنی وہ اپنے رسولوں پر کثرت سے امور غیبیہ اور علوم لدنیہ سے اطلاع بخشتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے مندرجہ بالا آیات میں اس امر کی وضاحت فرمائی ہے کہ وہ مذہب اسلام میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی متابعت اور پیروی کی برکت سے انبیاء کرام اور اولیاء عظام پر فرشتے نازل فرماتا ہے اور ان پر وحی و الہامات اور رؤیا و کشوف صادقہ کا دروازہ کھلا ہے۔ ہر انسان جو اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتا ہے وہ ہر زمانہ میں رؤیا صادقہ الہامات الہیہ اور نشانات ربانیہ کا محتاج ہے سچی خوابوں اور سچے الہامات سے اللہ تعالیٰ کی ہستی کا ثبوت ملتا ہے اللہ تعالیٰ کی معرفت اور اس پر ایمان بڑھتا ہے دل کو اطمینان اور سکینت اور راحت نصیب ہوتی ہے نئے سے نئے علوم و فنون کے دروازے کھلتے ہیں۔

ہمارے زمانہ میں تو کشوف صادقہ اور نشانات الہیہ کی اشد ضرورت ہے کیونکہ دنیا مادہ پرستی میں انتہائی طور پر ترقی کر چکی ہے۔ اللہ تعالیٰ پر ایمان ختم ہو چکا ہے دجالیت نے چاروں طرف اپنے جال بچھا رکھے ہیں۔ دعاؤں پر اور ان کی قبولیت پر ایمان نہ رہا۔ شراب نوشی اور لہو و لعب کی وجہ سے ذہنی اور روحانی روشنی مفقود ہو چکی ہے اور انسانی زندگی کا ماحصل یہی سمجھا جاتا ہے کہ جانوروں کی طرح کھاؤ پیو اور عیش کی زندگی بسر کرو اور مر جاؤ۔ مرنے کے بعد کوئی زندگی نہیں کوئی حساب و کتاب اور سوال و جواب نہیں۔ اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ پر ایمان اور روحانی ترقی اور زندگی کا حقیقی مقصد نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ وہ خدا موجود ہے جو زندہ ہے اور ہمیشہ رؤیا صادقہ اور نشانات سے اپنے وجود کا پتہ دیتا ہے۔ اس نے ہمارے زمانہ کی حالت کو مد نظر رکھتے ہوئے پہلے سے پیشگوئی کے رنگ میں یہ فرما دیا کہ جب مادہ پرستی اپنی حد کو پہنچ جائیگی تو حدیث نبوی "لَمْ یَبْقَ مِنَ النُّبُوَّۃِ اِلَّا الْمُبَشِّرَاتُ" کا اظہار ہوگا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بارہ میں فرمایا:-

"اَوْحَی اللّٰہُ تَعَالٰی اِلٰی عِیْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ"

(مسلم کتاب الفتن جلد ۲)

کہ اللہ تعالیٰ حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر وحی نازل فرمائے گا۔

اور علماء کرام اور مفسرین نے اس کی یہی تشریح فرمائی ہے کہ مسیح موعود کو حقیقی وحی ہوگی۔ اسی طرح حدیث شریف میں آتا ہے:-

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اقْتَرَبَ الزَّمَانُ لَمْ تَکَدْ رُؤْیَا الْمُؤْمِنِ تَکْذِبُ وَرُؤْیَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِّنْ سِتَّۃٍ وَّاَرْبَعِیْنَ جُزْءًا مِّنَ النُّبُوَّۃِ ۔

(مسلم شریف کتاب الرؤیا)

کہ قیامت کے قریب مومن کا خواب غلط اور جھوٹا نہ ہوگا یعنی مومنوں کی خوابیں سچی ہوں گی اور کہ مومن کا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے۔ اسی طرح بائبل میں آتا ہے کہ آخری زمانہ میں بچے بھی نبوت کریں گے اس کا مطلب یہ ہے کہ بچوں کو بھی سچی خوابیں آئیں گی۔ اور نیک لوگ تو اکثر سچی خوابیں دیکھیں گے اور اسی انتشار روحانیت کے وقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت ہوگی۔ جن کی برکت سے وحی و الہام کی نعمت عظمیٰ کا دروازہ کھلے گا اور یہ نعمت صرف اور صرف مذہب اسلام میں ہی ملتی ہے کیونکہ اسلام زندہ مذہب ہونے کا دعویٰ رکھتا ہے اور اپنی اور اپنی زندگی کے ثبوت اپنے ساتھ رکھتا ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اسی سلسلہ میں فرماتے ہیں:-

"مذہب اسلام ایک زندہ مذہب ہے، اور اس کا خدا زندہ خدا ہے۔ چنانچہ اس زمانہ میں بھی اس شہادت کے پیش کرنے کے لئے یہی بندہ حضرت عزت موجود ہے ..... خدا وہ ہے جو اپنے تئیں تازہ نشانوں کے ساتھ آپ ظاہر کرتا ہے۔ وہ مذہب جو محض خدا کی طرف سے ہے اسکے ثبوت کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ منجانب اللہ ہونے کے نشان اور خدائی مہر اپنے ساتھ رکھتا ہو تا معلوم ہو کہ وہ خاص خدا تعالیٰ کے ہاتھ سے ہے سو یہ مذہب اسلام ہے وہ خدا جو پوشیدہ اور نہاں در نہاں ہے اسی مذہب کے ذریعہ سے اس کا پتہ لگتا ہے اور اسی مذہب کے حقیقی پیرو کو پر وہ ظاہر ہوتا ہے جو درحقیقت سچا مذہب ہے۔ سچے مذہب پر خدا کا ہاتھ ہوتا ہے اور خدا اسکے ذریعہ سے ظاہر کرتا ہے کہ میں موجود ہوں..... مذہب کی غرض کیا ہے؟ بس یہی کہ خدا تعالیٰ کے وجود اور اسکی صفات کاملہ پر یقینی طور پر ایمان حاصل ہو کر نفسانی جذبات سے انسان نجات پا جاوے اور خدا تعالیٰ سے ذاتی محبت پیدا ہو..... ایسا خدا کیا فیض پہنچا سکتا ہے جو مردہ خدا ہے۔ مجھے اس ذات کی قسم ہے کہ جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ میں اپنے خدا تعالیٰ کے یقینی اور قطعی مکالمہ سے مشرف ہوں اور قریباً ہر روز مشرف ہوتا ہوں ..... پھر اس نے بڑے بڑے معجزات دکھلائے اور بڑے بڑے قوی ہاتھ دکھلائے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور ہزارہا نشانوں سے اس نے مجھ پر ثابت کر دیا کہ خدا وہی خدا ہے جس نے قرآن کو نازل کیا اور جس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بھیجا ...... اور یہ تمام شرف مجھے محض ایک ہی نبی کی پیروی سے ملا ہے جس کے مدارج اور مراتب سے دنیا بے خبر ہے یعنی سیدنا حضرت محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وسلم۔

(چشمہ مسیحی صفحہ ۲۲،۲۱)

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں :-

"الہام یقینی اور قطعی ایک واقعی صداقت ہے جس کا وجود افرادِ کاملہ امت محمدیہ میں ثابت ہے اور انہیں سے خاص ہے۔ ہاں یہ سچ بات ہے کہ رسولوں کا الہام بہت ہی درخشاں اور روشن اور اجلیٰ اور اقویٰ اور اصفٰی اور اعلیٰ اور مراتب یقین کے انتہائی درجہ پر ہوتا ہے اور آفتاب کی طرح چمک کر ظلمت کو اٹھا دیتا ہے مگر اولیاء کے الہاموں میں سے جب تک معانی کسی الہامی عبارت کے مشتبہ ہوں یا وہ الہام ہی مشتبہ اور مخفی ہو تب تک وہ ایک امر ظنی ہوگا اور ولی کا الہام اسی وقت حد قطع اور یقین تک پہنچے گا کہ جب ضعیف الالفاظ کی قسم میں سے نہ ہو بلکہ اپنی کامل روشنی کے ساتھ نازل ہو اور بارش کی طرح متواتر برس کر اور اپنے نوروں کو قوی طور پر دکھلا کر ملہم کے دل کو کامل یقین سے پُر کر دے"

(براہین احمدیہ صفحہ ۲۴۳ حاشیہ)

ملہم من اللہ کے لئے ضروری ہے کہ اسے اپنے الہامات پر کامل یقین ہو کہ یہ خدا تعالیٰ ہی کی طرف سے ہیں اس بارہ میں اسے کوئی شک و شبہ نہ ہو۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے الہامات اور نشانات کے بارہ میں رقمطراز ہیں۔

"خدا کے نشانوں کے دکھلانے میں کوئی فرق نہیں کیا۔ دوستوں کے لئے بھی نشان ظاہر ہوئے اور دشمنوں کی تنبیہ کے لئے بھی۔ اور میری ذات کے متعلق بھی۔ اور ایسا ہی میری اولاد کے متعلق بھی نشان ظہور میں آئے اور جس طرح زمین کا ایک بڑا حصہ سمندر سے بھرا ہوا ہے ایسا ہی یہ سلسلہ خدا کے نشانوں سے بھر گیا۔ کوئی دن ایسا نہیں گذرتا جس میں کوئی نہ کوئی نشان ظاہر نہ ہو۔ اور ہر ایک پیشگوئی کسی نہ کسی نشان پر مشتمل ہوتی ہے .... کیا اس قدر غیب کا موج در موج ظاہر ہونا کسی مفتری کے کاروبار میں ممکن ہے .... مگر یہ شرف مجھے محض آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی سے حاصل ہوا اگر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت نہ ہوتا اور آپ کی پیروی نہ کرتا تو اگر دنیا کے تمام پہاڑوں کے برابر میرے اعمال ہوتے تو پھر بھی میں کبھی یہ شرف مکالمہ و مخاطبہ ہرگز نہ پاتا۔ کیونکہ اب بجز محمدی نبوت کے سب نبوتیں بند ہیں۔ شریعت والا نبی کوئی نہیں آسکتا اور بغیر شریعت کے نبی ہو سکتا ہے مگر وہی جو پہلے امتی ہو پس اسی بنا پر میں امتی بھی ہوں اور نبی بھی۔ اور میری نبوت یعنی مکالمہ مخاطبہ الٰہیہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کا ایک ظل ہے اور بجز اس کے میری نبوت کچھ بھی نہیں وہی نبوت محمدیہ ہے جو مجھ میں ظاہر ہوئی ہے اور چونکہ میں محض ظل ہوں اور امتی ہوں اسلئے آنجناب کی اس سے کوئی کسرِ شان نہیں ....

چونکہ میرے نزدیک نبی اسی کو کہتے ہیں جس پر خدا کا کلام یقینی و قطعی بکثرت نازل ہو جو غیب پر مشتمل ہو اسلئے خدا نے میرا نام نبی رکھا مگر بغیر شریعت کے۔ شریعت کا حامل قیامت تک قرآن شریف ہے۔ پس وہ خدا کا کلام جو میرے پر نازل ہوتا ہے ایک خارق عادت کیفیت اپنے اندر رکھتا ہے اور اپنی نورانی شعاعوں سے اپنا چہرہ دکھلاتا ہے وہ فولاد کی میخ کی طرح دل کے اندر دھنس جاتا ہے اور اپنی روحانی قوتوں کیساتھ مجھے پُر کر دیتا ہے وہ لذیذ اور فصیح اور راحت بخش ہے اور الٰہی ہیبت اپنے اندر رکھتا ہے اور غیب کے بیان کرنے میں بخیل نہیں بلکہ غیب کی نہریں اس میں چل رہی ہیں

(تجلیات الٰہیہ صفحہ ۱۹ تا ۲۱)

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اپنے الہامات اور نشانات کے بارہ میں اس قدر ایمان اور یقین تھا کہ اس کا انکار صداقت کے خون کے مترادف قرار دیتا ہے۔ فرمایا

"یہ عاجز تقریباً گیارہ برس سے شرف مکالمہ الٰہیہ سے مشرف ہے اور اس بات کو بخوبی جانتا ہے کہ وحی درحقیقت آسمان سے ہی نازل ہوتی ہے۔ وحی کی مثال اگر دنیا کی چیزوں میں سے کسی چیز کے ساتھ دی جائے تو شاید کسی قدر تار برقی سے مشابہ ہے جو اپنے ہر یک تغیر کی آپ خبر دیتی ہے میں نے دیکھا ہے کہ اسی وحی کے وقت جو برنگ وحی ولایت میرے پر نازل ہوتی ہے۔ ایک خارجی اور شدید الاثر تصرف کا احساس ہوتا ہے اور بعض دفعہ یہ تصرف ایسا قوی ہے کہ مجھ کو اپنے انوار میں ایسا دبا لیتا ہے کہ میں دیکھتا ہوں کہ میں اس کی طرف ایسا کھینچا گیا ہوں کہ میری کوئی قوت اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی اس تصرف میں کھلا اور روشن کلام سنتا ہوں۔ بعض وقت ملائکہ کو دیکھتا ہوں اور صرف اتنا ہی نہیں کہ ملائک بعض وقت نظر آتے ہیں بلکہ بسا اوقات ملائک کلام میں اپنا واسطہ ہونا ظاہر کر دیتے ہیں دعا شیہ اور سچائی میں جو اثر اور ہیبت ہوتی ہے مشاہدہ کرتا ہوں اور وہ کلام بسا اوقات غیب کی باتوں پر مشتمل ہوتا ہے اور ایسا تصرف اور اخذ خارجی ہوتا ہے جس سے خدا تعالیٰ کا ثبوت ملتا ہے اب اس سے انکار کرنا ایک کھلی صداقت کا خون کرنا ہے"

(برکات الدعا صفحہ ۲۴،۲۳)

؎ گو ہر وحی خدا کیوں توڑتا ہے ہوش کر
اب یہی دیں کے ہے جائے عز و افتخار

؎ وہ خدا اب بھی بناتا ہے جسے چاہے کلیم
اب بھی اس سے بولتا ہے جس سے کرتا ہے پیار

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

مکتبہ الفرقان کی نہایت مفید کتابیں

۱۔ **تفہیمات ربانیہ**۔ جس میں مخالفین سلسلہ کے جملہ اعتراضات کے جوابات دئے گئے ہیں۔ صرف چند نسخے باقی ہیں۔ قیمت -/۱۳ روپے

۲۔ **تحریری مناظرہ**۔ عیسائی پادری عبدالحق صاحب اور سلسلہ احمدیہ کے مناظر کے درمیان الوہیت مسیح پر تحریری مناظرہ ہے۔ جس میں دوسرے پرچہ کے بعد ہی پادری صاحب لاجواب ہو گئے تھے۔) کہ عاجز آگئے قابل مطالعہ ہے (قیمت ½ ۱ روپیہ)

۳۔ **بہائی شریعت پر تبصرہ**:۔ بہائیوں کی اصل شریعت مع اردو ترجمہ و تبصرہ (قیمت ½ ۱ روپیہ)

۴۔ **کلمۃ الحق**:۔ خلافت راشدہ پر تحریری مناظرہ جس میں اہلسنت والجماعت کی طرف سے حضرت حافظ روشن دین صاحب مناظر تھے (قیمت ۵۰ ؍ پیسے)

۵۔ **القول المبین فی تفسیر خاتم النبیین**۔ جناب مودودی صاحب رسالہ کا مکمل لاجواب جواب ہے (قیمت ۲ روپے) حجم ۲۵۰ صفحات

۶۔ **مباحثہ مصر** (انگریزی) عیسائی پادریوں کیساتھ احمدی مبلغ کا شاندار مناظرہ (قیمت ½ ۱ روپیہ)

۷۔ **نبراس المومنین** رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ۱۰۰ احادیث کا سلیس ترجمہ و تشریح (قیمت صرف ۵۰ پیسے)

۸۔ **کلمۃ الیقین** ختم نبوت کی مختصر صحیح تشریح (قیمت ۱۲ پیسے)

۹۔ مباحثہ مصر۔ اردو صرف سات نسخے باقی ہیں (قیمت ۷۵ پیسے)

۱۰۔ ماہنامہ الفرقان کے سالانہ مجلد مکمل فائل ۱۹۶۴ء سے ۱۹۷۰ء تک (ہر سال کے علیحدہ علیحدہ) (قیمت ہر مجلد نو روپے)

۱۱۔ مباحثہ بہت پور۔ شیعہ عالم مرزا یوسف حسین صاحب اور احمدی مناظر مولانا ابوالعطاء صاحب کے درمیان چار مضمونوں پر تحریری مناظرہ ہے۔ سفید کاغذ قیمت دو روپے

ملنے کا پتہ:- **مینیجر الفرقان ربوہ**

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم مولانا محمد یعقوب خانصاحب سابق ایڈیٹر لائٹ کی تکفین و تدفین کے مختصر حالات

جیسا کہ احباب کو علم ہے کہ محترم مولانا محمد یعقوب خان صاحب سابق ایڈیٹر لائٹ لاہور ۱۷ دسمبر کی دوپہر کو لاہور میں وفات پا کر محبوب حقیقی سے جا ملے تھے۔ إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ

محترم مولانا صاحب مرحوم کی آخری علالت اور تکفین و تدفین کے حالات پر مشتمل ایک خط ان کے بھانجے مکرم کرامت اللہ خان صاحب ریٹائرڈ انسپکٹر آف سکولز نشتر آباد پشاور نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں تحریر فرمایا ہے۔ اس خط کے ضروری حصے احباب جماعت کی آگاہی کے لئے ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔ آپ تحریر فرماتے ہیں:

"مکرم ماموں صاحب کی شدید بیماری کی تار مجھے ۱۲/۱۲ کو پشاور میں رات کے ساڑھے آٹھ بجے ملی جو ان کے لڑکے کرنل اسلم خان صاحب نے بھیجی تھی۔ اگلے روز میں لاہور روانہ ہوا اور شام کو ان کے مکان پر پہنچا تو معلوم ہوا کہ جناب ماموں صاحب یونائیٹڈ کرسچن ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں اور ان پر فالج کا دوسرا حملہ ہوا ہے۔ اگلی صبح (۱۴/۱۲) جب ان کے لڑکے محمد یوسف خان چیف اکاؤنٹنٹ واپڈا (POWER) کے ساتھ ان کو دیکھنے کے لئے ہسپتال گیا۔ تو مجھے محسوس ہوا کہ بظاہر ان کے بچنے کی کوئی امید نہیں اور حالت خطرناک ہے فالج کا دوسرا حملہ تھا جو اکثر مہلک ہی ہوتا ہے۔ ماموں صاحب کے بڑے لڑکے کرنل محمد اسلم خان (ریٹائرڈ) بھی موجود تھے۔ اُن کی کار میں ہی اُن کی اجازت سے میں مکرم چوہدری اسد اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور کے پاس گیا اور ان کو تمام صورت حال سے مطلع کر دیا۔ انہوں نے از راہ کرم ہر قسم کی امداد کا یقین دلایا۔ حضور کو بھی انہوں نے فون پر ربوہ میں اطلاع کر دی تھی۔ میں نے خود بھی حضور کو اسی شام ایک خط اسی سلسلہ میں پوسٹ کیا۔ ۱۴، ۱۵، ۱۶ اور ۱۷ تاریخ تک جناب ماموں صاحب کی حالت نازک رہی۔ ان کی وفات ۱۷ دسمبر ایک بجکر ۲۰ منٹ بعد دوپہر ہسپتال میں ہوئی۔ ان ایام میں جماعت احمدیہ لاہور کے خدام خاص پروگرام کے تحت باری باری باقاعدہ چوبیس گھنٹے ہسپتال میں انکی خدمت کرتے رہے نیز مکرم چوہدری شیخ محمد صاحب نائب امیر جماعت لاہور تھے حضور کو بھی حضور کے ارشاد کے مطابق فون پر روز باقاعدہ جناب ماموں صاحب کی صحت کے بارہ میں روزانہ اطلاع دیا کرتے تھے۔ جناب ماموں صاحب کے بیٹوں کے مشورہ سے یہ طے ہوا کہ انکی تجہیز و تکفین دارالذکر میں ہوگی اور وہاں سے بعد نماز جنازہ ایمبولنس میں ان کی نعش کو مسلم ٹاؤن لاہور لایا جائے گا۔ جہاں احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور کی مسجد میں احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور (غیر مبائعین) کے احباب ان کا جنازہ پڑھیں گے اور وہاں بعد نعش کو ایمبولنس میں ربوہ لایا جائیگا جہاں تدفین ہوگی۔ جناب ماموں صاحب کے ہر دو بیٹوں کی یہ تجویز تھی کہ نعش ان کے گھر واقع A-۱۳۹ احمد پارک لاہور بالکل نہ لائی جائے کیونکہ ان کی والدہ کے COLLAPSE ہونے کا خطرہ ہے۔ مجھے ان کی اس تجویز سے اتفاق تو نہیں تھا لیکن جب وہ اس پر مصر تھے تو میں نے بھی ان سے اتفاق کر لیا لیکن جب اس پروگرام کا مکرم این اے فاروقی صاحب (جو ان کے ماموں زاد ہیں) کو پتہ لگا تو انہوں نے پروگرام کے اس حصہ سے اتفاق نہیں کیا کہ مرحوم کی نعش اُن کی بیوی اور دیگر پسماندگان کو گھر پر لے جا کر ربوہ لے جانے سے قبل نہ دکھائی جائے۔ انہوں نے خانصاحب کے بیٹوں کو بحیثیت ماموں کے سمجھایا کہ ایسا کرنا ٹھیک نہیں ہے۔ بیٹوں نے مان لیا اور پروگرام میں اس حد تک تبدیلی کر دی گئی کہ خان صاحب مرحوم کی نعش تجہیز و تکفین کے بعد اُن کے گھر لائی جائے اور وہاں سے ایمبولنس میں ربوہ برائے تدفین لائی جائے۔ اسی ترمیم شدہ پروگرام کے تحت جناب خان صاحب مرحوم کی تجہیز و تکفین دارالذکر میں نماز جنازہ کے بعد دوپہر بتاریخ ۱۸/۱۲ کو ہوئی اور وہاں سے بعد نماز جنازہ اُن کی نعش اُن کے گھر لائی گئی جہاں ان کے عزیز و اقارب موجود تھے اُن سب کی موجودگی میں ان کی بیگم صاحبہ کے اصرار پر یہ طے پایا کہ اُن کو لاہور میں میانی صاحب کے قبرستان میں دفن کیا جائے۔ میں نے ان سب پر واضح کر دیا کہ خانصاحب مرحوم کی خواہش تھی کہ ان کو ربوہ میں دفن کیا جائے اور یہ خواہش انہوں نے مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب پر بھی واضح کر دی تھی۔ نیز ان کی اس خواہش کا علم اُن کے سب بیٹوں کو بھی ہے اور وہ سب اس کا انکار بھی نہیں کرتے یعنی ان کے سب بیٹے مانتے ہیں کہ جناب خانصاحب مرحوم کی یہ خواہش تھی کہ ان کو ربوہ میں دفن کیا جائے۔ ہماری جماعت کے چند افراد بھی اس موقع پر موجود تھے۔

آخری فیصلہ تدفین کے بارہ میں مکرم این اے فاروقی صاحب اور اُن کے بیٹوں کرنل اسلم خان اور یوسف خان کے علاوہ مشورہ سے یہ ہوا کہ خانصاحب کو امانتاً میانی قبرستان میں دفن کیا جائے چنانچہ ایسا ہی کیا گیا تدفین کے بعد میں نے ایک بار پھر جناب این اے فاروقی صاحب سے واضح طور پر قبرستان ہی میں یہ اقرار لیا کہ خانصاحب یہاں امانتاً دفن کئے گئے ہیں اور جب ان کے تیسرے بیٹے کیپٹن عبدالسلام صاحب کینیڈا سے واپس آ جائیں گے تو دوسرے موقع پر جناب خان صاحب مرحوم کے ورثاء اگر چاہیں کہ خان صاحب مرحوم کی دلی خواہش کو کہ ان کی تدفین ربوہ میں ہو پورا کیا جائے تو اس معاملہ میں احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور کی طرف سے کوئی رکاوٹ نہ ہوگی۔

خریداران الفرقان سے ضروری التماس

از خریداران الفرقان جن کا چندہ دسمبر ۷۲ء سے ختم ہو گا خدمت میں گذارش ہے کہ اکثر احباب جلسہ سالانہ کے موقع پر چندہ دستی ادا فرمایا کرتے ہیں۔ اسلئے ان کی خدمت میں دسمبر ۷۲ء کا پرچہ وی پی نہیں کیا گیا۔ امید ہے کہ احباب حسب دستور چندہ الفرقان دفتر الفرقان میں جو جلسہ سالانہ کے موقع پر مسجد مبارک کے نزدیک اور گول بازار میں کھولا جائے گا۔ جمع کرا دیں گے۔ بصورت دیگر جنوری ۷۳ء کا پرچہ وی پی ارسال خدمت ہوگا۔ براہ نوازش اسے وصول فرمائیں اور دفتر کو مزید زیر باری سے محفوظ رکھیں۔ جو دوست کسی مجبوری کے باعث خریداری جاری نہ رکھ سکتے ہوں ان کی خدمت میں التماس ہے کہ ۱۰ جنوری ۷۳ء سے قبل معذوری کی اطلاع دفتر ہذا میں پہنچا کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(منیجر الفرقان ربوہ)

ماہنامہ خالد، ماہنامہ تشحیذ الاذہان کا چندہ

عرصہ دراز سے رسائل خالد اور تشحیذ الاذہان کی قیمت چھ روپے اور پانچ روپے سالانہ چلی آ رہی تھی جو بہت کم تھی چونکہ یہ رسائل نوجوانوں اور بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے شائع کئے جاتے ہیں۔ اسلئے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ رسائل کی قیمت اس سے زیادہ کرنا نہیں چاہتی تھی۔ لیکن موجودہ گرانی کے باعث قیمتوں میں اضافہ ناگزیر ہو گیا۔ اسلئے ہم نے انتہائی مجبوری کے ساتھ دونوں رسائل کی قیمت میں ایک ایک روپیہ سالانہ کا اضافہ کیا ہے ہم اپنے کرم فرماؤں سے دلی معذرت کے ساتھ عرض کرتے ہیں کہ آئندہ سے رسائل کے چندوں کی شرح درج ذیل ہے۔

چندہ خالد۔ سالانہ۔ سات روپے -/۷ ماہوار پرچہ ستر پیسے -/۷۰
چندہ تشحیذ الاذہان سالانہ چھ روپے -/۶ پرچہ ماہوار ساٹھ پیسے -/۶۰

(منیجر ماہنامہ خالد و تشحیذ الاذہان ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کی ایک اہم ہدایت

احمدی ڈاکٹر صاحبان سستے نسخے تجویز کریں اور قیمتی دوائیں بلا وجہ استعمال نہ کریں

"آج کل ڈاکٹروں میں عام مرض ہے کہ وہ کبھی خیال نہیں کرتے کہ جو دوائی وہ لکھ رہے ہیں اس کی قیمت اور اس کے فائدہ میں نسبت کیا ہے ایک اشتہار ان کے پاس آتا ہے کہ فلاں دوائی گلہری کے خون سے تیار کی گئی ہے اور جگر کے لئے بہت مفید ہے اور وہ محض تجربہ کے لئے کسی مریض کو وہ لکھ دیں گے حالانکہ اس کی قیمت دس بارہ روپے ہو گی مجھے خوب یاد ہے آج سے پچیس سال پہلے ڈاکٹری نسخہ کی قیمت دو تین آنہ سے زیادہ نہیں ہوتی تھی اور آج کل جو قیمتی ادویات ڈاکٹر لکھ دیتے ہیں ان کے بغیر ہی مریض صحت یاب ہو جاتے تھے۔ میں نے خود حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ سے سنا ہے کہ کوئی بیماری ایسی نہیں جس کا علاج پیسہ۔ دھیلہ یا دمڑی سے نہ ہو سکتا ہو آپ ایک انگریز صوفی کا ذکر کرتے تھے جنہوں نے اس موضوع پر ایک کتاب لکھی ہے کہ انسانی بیماریوں کا علاج انسان کے جسم کے اندر ہی موجود ہے بعض بیماریوں کا علاج بال ہیں اور بعض کا علاج کان کی میل ہی ہے۔ آنکھ کی بعض بیماریوں میں کان کی میل بہت فائدہ دیتی ہے لیکن آج کل ڈاکٹر مریضوں کا بہت سا روپیہ علاج پر خرچ کراتے ہیں۔ اور ہر گھر میں کوئی نہ کوئی بیمار ضرور رہتا ہے بعض گھروں میں کئی کئی مریض ہوتے ہیں ڈاکٹر نسخے پر نسخے لکھتے ہیں اور ان پر اس قدر روپیہ خرچ آتا ہے کہ بعض لوگوں نے مجھے بتلایا ہے کہ ان کی آمد کا چوتھائی حصہ علاج پر صرف ہو جاتا ہے بعض غریب لوگوں نے مجھ سے ذکر کیا کہ ہم بیماری کی وجہ سے اتنے سو روپیہ کے مقروض ہو گئے ہیں حالانکہ دس پیسہ میں اس بیماری کا علاج ہو سکتا تھا پس ڈاکٹر اس بات کا عہد کر لیں کہ وہ اپنا سارا زور لگائیں گے سستے نسخوں کا کام پیسوں میں ہو اور جب تک وہ یہ نہ سمجھیں کہ بغیر قیمتی دوا کے جان کے نقصان کا احتمال ہے اس وقت تک قیمتی ادویات پر خرچ نہ کروائیں گے مثلاً بعض ٹیکے ایسے ہیں جو بعض بیماریوں میں بہت مفید ہوتے ہیں اور ان کے بغیر چارہ نہیں ہوتا۔ میں ان کی ممانعت نہیں کرتا اور وہ مہنگے بھی نہیں ہوتے میرا مطلب ایسی دوائیوں سے ہے جو آئے دن پیٹنٹ ہو رہی ہیں بڑی قیمتیں ان کی ہیں حالانکہ وہ چیزیں سستے داموں میں اپنے ہاں تیار کی جا سکتی ہیں یا پھر ان کی ضرورت ہی نہیں ہے اس طرح سے ملک کا اور جماعت کا روپیہ بے فائدہ باہر جاتا ہے اور قوم میں قربانی کی روح کم ہوتی ہے یورپ میں ہر روپیہ عیسائی تبلیغ میں صرف ہوتا ہے اگر ہماری جماعت کے ڈاکٹر یہ عہد کر لیں کہ علاج میں ایسے غیر ضروری مصارف نہیں ہونے دیں گے اور جماعت کے لوگ یہ کوشش کریں کہ اپنے طبیبوں سے ہی علاج کروائیں گے تو پچاس ہزار روپیہ سالانہ کی بچت ہو سکتی ہے پنجاب میں سرکاری رپورٹ کے مطابق ہماری تعداد چھپن ہزار ہے مگر ہم اسے صحیح نہیں سمجھتے اس وقت عجیب بات ہے کہ یہ مردم شماری کی جو ہم اپنی تعداد ڈیڑھ دو لاکھ سمجھتے تھے اور اب تو اس سے بہت زیادہ ہے اگر بغرض محال سارے ملک میں اپنی تعداد سوا لاکھ ہی سمجھ لیں اور دو آنہ فی کس علاج کی اوسط رکھ لیں پھر اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ دیہات میں عام طور پر لوگ علاج نہیں کرواتے اگر اس تعداد کا دسواں بیسواں حصہ بھی لے لیا جائے تو باقاعدہ علاج کروانے والوں کی تعداد بیس ہزار ہو جاتی ہے اور جس طرح پر علاج ہوتا ہے اس پر اڑھائی روپیہ سالانہ کی اوسط بھی رکھی جائے تو یہ خرچ پچاس ہزار ہو جاتا ہے میں نے اپنے گھروں میں دیکھا ہے کہ اوسطاً پچیس روپیہ ماہوار دواؤں کا خرچ پڑ جاتا ہے جس نے طبیب کے مشورہ کیا اس نے دس بیس روپیہ کا نسخہ لکھ دیا اس طرح مختلف نسخہ جات پر قریباً پچیس روپیہ ماہوار خرچ ہو جاتا ہے علاوہ ان دوائیوں کے جو ہسپتال سے آتی ہیں اور علاوہ ان کے جو میں نے خود منگوا کر اپنے گھر میں گھر کے استعمال کے لئے یا غرباء کے استعمال کے لئے رکھی ہوئی ہیں تو تمام شہروں کے خرچ کی طرح علاج کا خرچ بھی اتنا بار گراں ہے کہ یہ بھی ایک تماشا بنا ہوا ہے لیکن اگر ڈاکٹر یہ عہد کر لیں کہ وہ اپنے دماغ پر زور دے کر ایسے نسخے لکھیں گے جو سستے داموں تیار ہو سکیں اور قیمتی پیٹنٹ ادویہ استعمال کر کے نئی نئی دوائیوں کے تجربوں پر ملک کا روپیہ ضائع نہیں کروائیں گے تو یہ بار بہت حد تک ہلکا ہو سکتا ہے"

(روزنامہ الفضل قادیان مورخہ ۲۹ نومبر ۱۹۳۲ء صفحہ ۹)

(مرسلہ مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد)

ایک پریس کانفرنس

(مکرم سیکرٹری صاحب "نصرت جہاں کمیٹی"۔ ربوہ)

اشاعت قرآن مجید کی تکمیل کے سلسلہ میں گزشتہ رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں مکرم بشیر احمد صاحب شمس امیر سیرالیون نے احمدیہ مسلم مشن ہاؤس فری ٹاؤن میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کیا جس میں اخبارات، ریڈیو اور محکمہ اطلاعات کے نمائندوں کو دعوت دی گئی تھی اس پریس کانفرنس کی رپورٹ ریڈیو سیرالیون نے یوں نشر کی۔

"امیر اور مشنری انچارج احمدیہ مشن سیرالیون نے آج اس بات کا اظہار کیا کہ ان کا مشن سیرالیون میں تعلیمی، طبی اور مذہبی سہولتوں کو مزید پھیلانا چاہتا ہے۔ مولوی شمس صاحب نے ہمارے رپورٹر سے بات کرتے ہوئے آج صبح کہا کہ احمدیہ مشن ملک میں طبی سہولتیں مہیا کرنے کے لئے پہلے ہی چار طبی مراکز جورو۔ بو اجے بو، مسینگی اور روکوپر میں مکمل کر چکے ہیں۔ آپ نے مزید کہا کہ اسی طرح تعلیمی میدان میں بھی مشن نے سیکنڈری اسکولز جاری کئے ہوئے ہیں۔

آپ نے امید ظاہر کی کہ مزید ماہرین تعلیم و طب جلد ہی پاکستان سے ملک کی خدمت کے لئے بھجوائے جائیں گے۔ مذہبی سرگرمیوں کے ضمن میں مولوی شمس صاحب نے کہا کہ قرآن مجید کی اشاعت اب ان کا نیا پروگرام ہے۔ تاکہ اس ملک کے باشندے قرآن مجید کو بہتر طریق پر پڑھ اور سمجھ سکیں۔ آپ نے نائب صدر مملکت سے اپنی چند روز قبل ملاقات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ انہوں نے مشن کے کام پر پسندیدگی کا اظہار کیا تھا۔ مولوی شمس صاحب نے مزید فرمایا کہ ان کے مشن کا مقصد اس ملک میں اسلام کی اشاعت ہے چنانچہ قرآن مجید ایک لاکھ کی تعداد میں شائع کر کے ملک کے ہر حصہ میں بھجوایا جائے گا۔ اس سے لوگوں کو اپنے مذہب کے سمجھنے میں مدد ملے گی۔ آپ نے تمام مسلمانوں کو ترغیب دی کہ وہ اسلامی تعلیم کو رمضان کے بعد بھی اپنائے رہیں۔

آپ نے حضرت مرزا ناصر احمد صاحب امام جماعت احمدیہ کے سیرالیون کے دورہ جس کا مقصد یہاں کے لوگوں کے متعلق معلومات حاصل کرنا اور سیرالیون میں اسلام کی ترقی کا معائنہ کرنا تھا۔ کا بھی ذکر کیا۔ آپ نے کہا کہ اس دورہ کے بعد جو پروگرام تعلیمی و طبی ترقی کے لئے حکومت کو پیش کیا گیا تھا اس نے اب پھل لانا شروع کر دیا ہے"

ضروری اعلان برائے توجہ لجنات اماء اللہ

۲۶ اور ۲۷ دسمبر کی درمیانی رات باہر سے جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والی عہدہ داران کا ایک ضروری اجلاس ۸ بجے زنانہ جلسہ گاہ کی سٹیج پر منعقد ہو گا۔ اس اجلاس میں ہر لجنہ کی صدر، سیکرٹری، سیکرٹری مال، سیکرٹری تعلیم جہاں لجنہ قائم نہ ہو وہاں کی کوئی نہ کوئی عورت مجھے وقفہ کے وقت ضرور ملے خواہ وہ کسی دیہات میں رہنے والی ہو یا قصبہ میں۔ تاکہ وہاں لجنہ کی تنظیم قائم کی جائے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

قائدین خدام الاحمدیہ متوجہ ہوں

قائدین و ناظمین مال خدام الاحمدیہ سے گذارش ہے کہ جلسہ سالانہ پر تشریف لاتے ہوئے اپنی مجلس کا چندہ ساتھ لا کر دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں جمع کروا دیں اگر کسی وجہ سے آپ نہ آ رہے ہوں تو اپنے کسی نمائندہ کے ہاتھ بھجوا دیں

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

انگلستان سے تشریف لانے والے احباب متوجہ ہوں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انگلستان کے احباب کو ۲۹ دسمبر صبح نو بجے ملاقات کے لئے وقت دیا ہے جو احباب انگلستان سے تشریف لائے ہوں وہ مجھ سے مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ قائم کریں۔ تا صحیح تعداد کا اندازہ کیا جا سکے۔ پتہ۔ عبدالرشید آرکیٹکٹ معرفت ڈاکٹر شریف احمد صاحب دندان ساز محلہ دارالرحمت شرقی نزد مسجد اقصیٰ۔ ربوہ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت سلطان القلم مسیح موعود علیہ السلام

اور خلفاء سلسلہ کی بیش قیمت تصانیف

آپ کے پڑھنے اور غیر احمدی دوستوں کو تحفہ دینے کے لئے معیاری کتابت و طباعت اور اعلیٰ اشاعت کی غرض سے اصل لاگت پر چھاپی جاتی ہیں۔

۱۔ چشمہ معرفت ۲۔ آئینہ کمالات اسلام ۳۔ جنگ مقدس
۴۔ اسلامی اصول کی فلاسفی ۵۔ کشتی نوح ۶۔ برکات الدعا
۷۔ شہادت القرآن۔

تصانیف حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

۱۔ اسلام میں اختلافات کا آغاز ۲۔ اسلام کا اقتصادی نظام
۳۔ نظام نو۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پُرمعارف خطبات

۱۔ تعمیر بیت اللہ کے ۲۳ مقاصد ۲۔ اسلام کے اقتصادی نظام کے اصول و فلسفہ
۳۔ قرآنی انوار۔ ۴۔ امن کا پیغام

پیش کردہ: نظارت اشاعت لٹریچر و تصنیف صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ

اعلان نکاح

عزیزم شیخ اظہار احمد صاحب ابن شیخ محمد شریف صاحب شریف جنرل سٹور اوکاڑہ کا نکاح شکیلہ اختر بنت حاجی شیخ عبدالکریم صاحب فضل۔ فضل ریڈیو کارپوریشن ہال روڈ لاہور سے پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر مکرم و محترم چوہدری اسد اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے ۳ دسمبر ۱۹۷۲ء بروز اتوار فضل بلڈنگ واقع ۶۵ لٹن روڈ لاہور میں پڑھا
احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو سلسلہ احمدیہ کے لئے اور دونوں خاندانوں کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔ آمین اللھم آمین۔

شیخ محمد اشرف شریف جنرل سٹور اوکاڑہ

راز کھل گیا

حضرت مسیح ناصری کے صلیبی موت سے بچ جانے کا حال چشم دید شہادت۔ واقعہ صلیب مسیح قیمتی ڈیڑھ روپیہ جلسہ سالانہ پر خرید کر پڑھیں

دوسرا راز کھل گیا۔

حضرت عیسٰی علیہ السلام کے صلیبی موت سے بچ کر کشمیر پہنچنے کا مفصل حال حضرت مسیح کشمیر (قیمت دو روپیہ) میں مفصل ملاحظہ فرمائیں۔

عبداللطیف شاہد تاجر کتب ربوہ

گیانی عباد اللہ صاحب

کی تازہ تصنیف

ہمارا نانک

جلسہ سالانہ کے مبارک موقع پر ربوہ کے مرکتبہ فروکش سے حاصل کیجئے دیدہ زیب آفسٹ چھپائی۔
قیمت عام کاغذ ۸/- روپے اعلیٰ کاغذ ۱۰/- روپے

ہومیوپیتھک و بائیو کیمک ادویات

کامیاب علاج۔ خالص مجرب دوائیں

کتب۔ پوٹینسیاں گولیاں ٹکیاں۔ کارک اور ہر قسم کی ہومیوپیتھک ادویات لاہور کے نرخوں پر حاصل کریں۔ نہایت مجرب دوائیں مفت حاصل کریں

شاہ ہومیو پیتھک سٹور

رحمت بازار ربوہ۔ مقابل بشارت مارکیٹ گولبازار ربوہ

مکان برائے فروخت

ایک عدد کوٹھا نما مکان تین کمرے دو برآمدے۔ باورچی خانہ۔ سٹور۔ سوئی گیس بجلی، پانی کا انتظام ہے۔ تمام مکان پختہ ہے واقعہ دارالرحمت غربی ربوہ۔ بازار اور ریلوے سٹیشن کے بالکل قریب ہے۔ خواہش مند احباب درج ذیل پتہ پر رجوع کریں۔

رشید ایاز رحمت بازار ربوہ
حمیدان پراپرٹی ڈیلرز
سچک ناخدا دگرد بن روڈ وسن پیدا عنایت منزل لاہور

ایک نئی کتاب

احمدیّت

مولوی ابوالحسن صاحب ندوی کی کتاب "قادیانیت" کا مفصّل جواب۔ از قلم جناب محترم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل ناظر اشاعت لٹریچر۔ حجم ۴۲۴ صفحات۔ قیمت ۳/- روپے

نظارت اشاعت لٹریچر و تصنیف۔ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

قادیان کا قدیمی مشہور عالم بے نظیر تحفہ

سرمہ نور رجسٹرڈ

جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر ثابت ہو چکا ہے

سرمہ نور والوں کا نورانی کاجل

آنکھوں کی خوبصورتی اور صفائی کے لئے بہترین تحفہ نیز شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ کی دیگر تمام ادویات جلسہ سالانہ پر ہمارے سٹال گولبازار ربوہ سے خریدیں۔ سرمہ نور اور نورانی کاجل ہمیشہ خریدتے وقت شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ ٹرنک بازار سیالکوٹ کا لیبل غور سے پڑھ لیا کریں۔

تعمیر مکانات سے متعلق مشورہ کے خواہش مند احباب کے لئے ضروری اطلاع

احباب جماعت، وقتاً فوقتاً اپنے مکانات کے ڈیزائن وغیرہ کے متعلق مشورہ کے لئے لندن مجھے لکھتے رہتے ہیں میں آج کل ربوہ میں مقیم ہوں۔ میرا قیام جنوری کے پہلے ہفتہ تک یہاں رہے گا۔ جو احباب مشورہ کے خواہش مند ہوں وہ درج ذیل پتہ پر مل سکتے ہیں

عبدالرشید آرکیٹکٹ معرفت ڈاکٹر شریف احمد صاحب۔ دندان ساز دارالرحمت شرقی ربوہ

لندن کا پتہ: 14, DAULT ROAD. H. LONDON. W. 18

بانجھ پن کیلئے سٹریلٹی کیور STERILITY CURE

جناب محمد عبداللہ صاحب چک ۸۷ جنوبی ضلع سرگودھا نے لکھا:۔
"اہلیہ چوہدری رشید احمد صاحب کی شادی کو تین سال گزرنے کے باوجود کوئی اولاد نہ ہوئی۔ سٹریلٹی کیور STERILITY CURE استعمال کرنے سے اللہ تعالیٰ نے ان کا دامن امید بھر دیا۔ اور جملہ اندرونی عوارض سے بھی شفا بخشی"
قیمت مکمل کورس ۲۰/- روپے۔ بذریعہ ڈاک ۲۱/- روپے۔

کیور ٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ بلمقابل ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون نمبر ۶۰۶

فوجی بھرتی

مورخہ ۱۹ دسمبر بروز جمعہ نو بجے صبح ٹاؤن کمیٹی ربوہ میں فوجی بھرتی ہوگی۔ امیدوار تعلیمی سرٹیفکیٹ ہیڈ ماسٹر کے دستخطوں سے اپنے ہمراہ لائیں۔
کم از کم معیار بھرتی:۔ قد ۵-۶ چھاتی ۳۲ - ۳۰ وزن ۱۱۲ پونڈ
تعلیم پانچ جماعت۔ عمر ۱۷ سال ۳۰ سال۔

(ناظر امور عامہ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ترجمہ سیکھنے کی آسان ترکیب

فرمودہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

فرمایا: پس جماعت کو قرآن کریم کا ترجمہ سیکھنے کی طرف توجہ کرنی چاہیئے۔ الفاظ کا ترجمہ کرنا چاہیئے۔ مرکب فقرات کا ترجمہ کرنے کی عادت نہیں ڈالنی چاہیئے۔ اس طرح مفہوم کا سمجھنا آسان ہو جاتا ہے۔ مثلاً الحمد للہ رب العالمین کا ترجمہ نہیں کرنا چاہیئے۔

اَلْ - حَمْدُ - لِلّٰهِ - رَبِّ - اور العالمین کا ترجمہ سیکھیں تو پھر مفہوم صحیح طور پر سمجھ میں آجاتا ہے۔ خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۵ ستمبر ۱۹۵۳ء (مطبوعہ الفضل مجریہ ۲۱ ستمبر ۱۹۶۷ء)

ادارہ ترجمۃ القرآن لفظی جدید نے بحمد للہ حضور رضی اللہ عنہ کی بیان فرمودہ ترکیب کی روشنی میں گیارہ پارے از اول تا دہم و پارہ عم شائع کر دیئے ہیں جن سے بغیر استاد کی مدد کے ترجمہ بآسانی سیکھا جا سکتا ہے یہ پارے بارعایت احباب کرام جلسہ سالانہ پر ادارہ کے سٹال اور مرکزی بک سٹال سے حاصل کر سکتے ہیں۔ ہدیہ فی پارہ دو روپے مقرر ہے یا مندرجہ ذیل پتہ سے منگوا سکتے ہیں۔

المعلن: عبد الرحمٰن مبشر رحمانیہ منزل بلاک جی ڈبل ڈبل غازیجال

جلسہ سالانہ کے ایام میں

شفاخانہ رفیق حیات (رجسٹرڈ) ٹرنک بازار سیالکوٹ کے مجربات ہمارے سٹال گولبازار ربوہ سے حاصل کریں

هُوَ الشَّافِی

پائلز کیور۔ ہرنیا کیور اور استھما کیور پیٹنٹ ادویات کے علاوہ

ہومیوپیتھک بائیوکیمک

ادویات گولیاں ٹکیاں کتب اور دیگر سامان شوگر آف ملک وغیرہ پاکستان کے تھوک فروشوں کے نرخ کے مساوی نرخوں پر خریدفرمائیں کیور ٹو سسٹم (جدید ہومیو پیتھی) لٹریچر مفت حاصل کریں۔ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کیمپنی ربوہ۔ فون ۲۶۶

روپیہ لگانے کا بہترین موقع

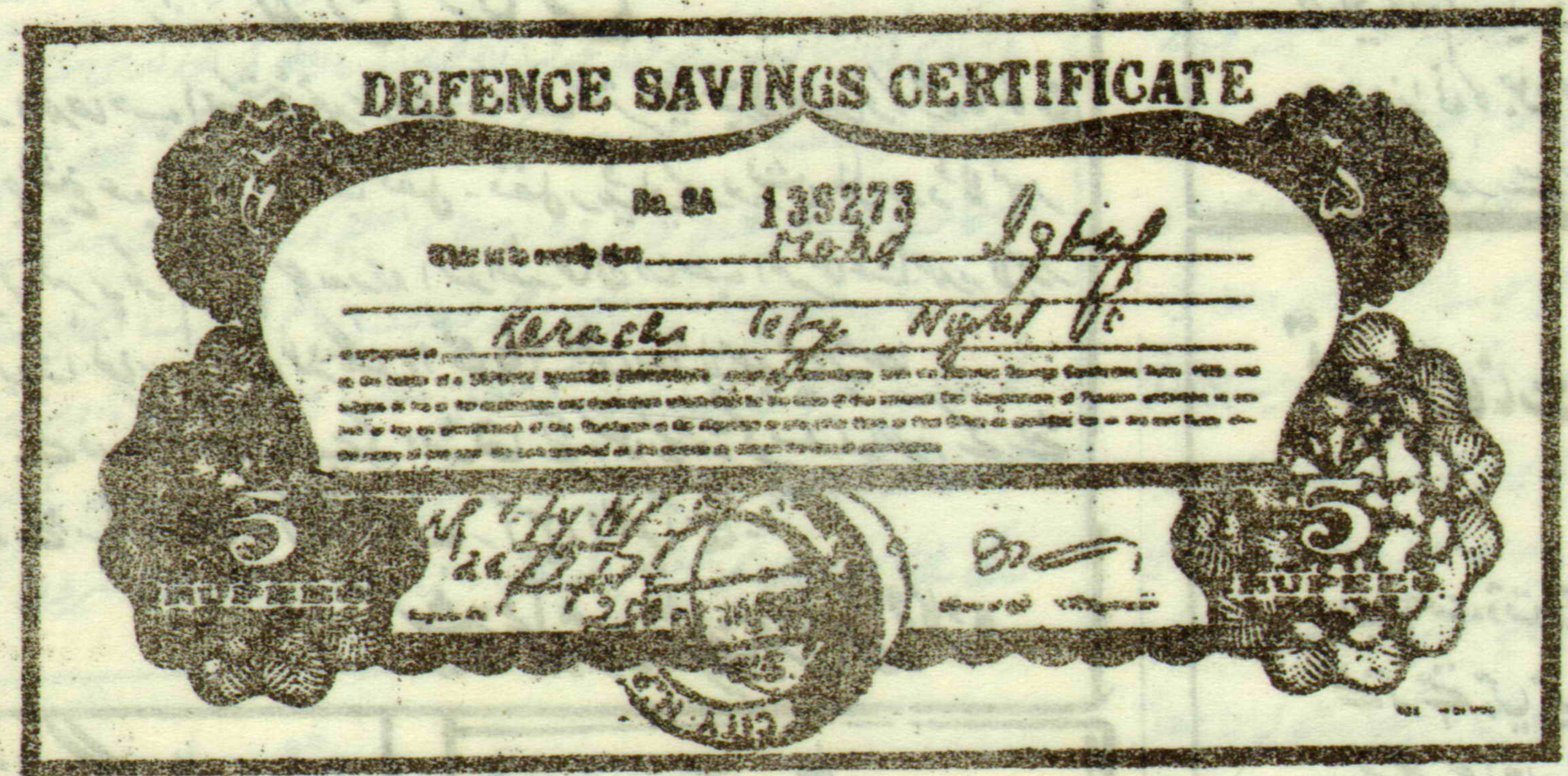

سب سے زیادہ منافع

۱۲½ فیصد منافع

منافع اور اصل پر ٹیکس معاف

* ۱۰۰ روپے دس سال میں ۲۲۵ روپے ہو جاتے ہیں
* صرف ۳ ماہ بعد کسی وقت بھی انہیں بھنایا جا سکتا ہے
* آپ کی لگائی ہوئی رقم ملک کے دفاع اور ترقی میں کام آتی ہے

زیادہ سے زیادہ بچت کیجیے

اپنے بچوں کے لیے بچت کیجیے اپنے وطن کے لیے

ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ

قومی بچت کے تمام دفاتر۔ بینکوں اور ڈاکخانوں سے خریدیئے

جاری کردہ: سینٹرل ڈائریکٹوریٹ آف نیشنل سیونگز اسلام آباد

CONS-72 KIMCO

آپ کو جلسہ سالانہ میں شمولیت کا عزم

مبارک ہو

آپ کی خدمت میں سرگرم

حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ ربوہ

ربوہ کے مشہور تحفے

ہاضمون تبخیر معدہ اور پیٹ کی جملہ امراض کا کامیاب علاج

سرمہ مسیحائی امراض چشم کے لئے ربوہ کا بہترین سرمہ

خارش توڑ مرہم

خارش، داد، چنبل، اگزیما جلدی امراض کا کامیاب علاج

تیار کردہ۔ نصرت کیمیکل ورکس بالمقابل ایوان محمود ربوہ

ظفر اینڈ سنز

سٹین لیس سٹیل کے برتن بنانے والے احمدی بھائیوں کا واحد ادارہ

مبارک پورہ متصل ریلوے پھاٹک سیالکوٹ ۱

دوائی فضل الٰہی — نرینہ اولاد نسخے فی صد لڑکا پیدا ہوتا ہے مکمل کورس بلینز ۲ روپے تیار کردہ دواخانہ خدمت خلق (رجسٹرڈ) ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ کے موقع پر ادارۃ المصنفین کا سٹال گولبازار میں ہوگا۔ شائع شدہ لٹریچر وہاں سے طلب کریں

صداقت
حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

کتابچہ

خواجہ محمد اسماعیل صاحب ممبئی والے نے حال ہی میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت پر ایک کتابچہ شائع کیا ہے اس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت پر قرآن شریف سے دلائل دیئے گئے ہیں۔ جلسہ سالانہ پر مرکتب فروشی سے طلب فرمائیں قیمت فی نسخہ ایک روپیہ۔

جناب ملک محمد اکرم صاحب شاہد ربوہ نے

بے بی ٹانک

کے متعلق فرمایا کہ اس کے ذریعہ سے بچے بڑے آسانی سے دانت نکال لیتے ہیں میری بھتیجی نے دو دانت ہی نکالے تھے کہ دستوں سے برا حال تھا سوکھ کر تنکا ہو چکی تھی۔ بے بی ٹانک کا استعمال شروع کیا گیا جس کے استعمال کے فوراً بعد دست بند ہو گئے اور بقیہ دانت آسانی سے نکل آئے۔ قیمت ۳/-
ڈاکٹر راجہ ہومیوانیڈ بیچی ربوہ فون ۲۰۶

شاہ تاج شوگر ملز لمیٹڈ
منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات

چینی کی زیادہ سے زیادہ پیداوار بڑھانے کے لئے ملز ہذا کو

کماد کی ضرورت ہے

ملز ہذا ایسے تمام کاشتکاروں زمینداروں سے کماد خریدے گی جو کسی دوسری شوگر مل کے زون میں نہ ہوں۔ ٹرانسپورٹ کی مناسب سہولت دی جائے گی ایسے تمام صاحبان جو گنا بیچنے کے خواہشمند ہوں ملز ہذا سے رجوع کریں۔

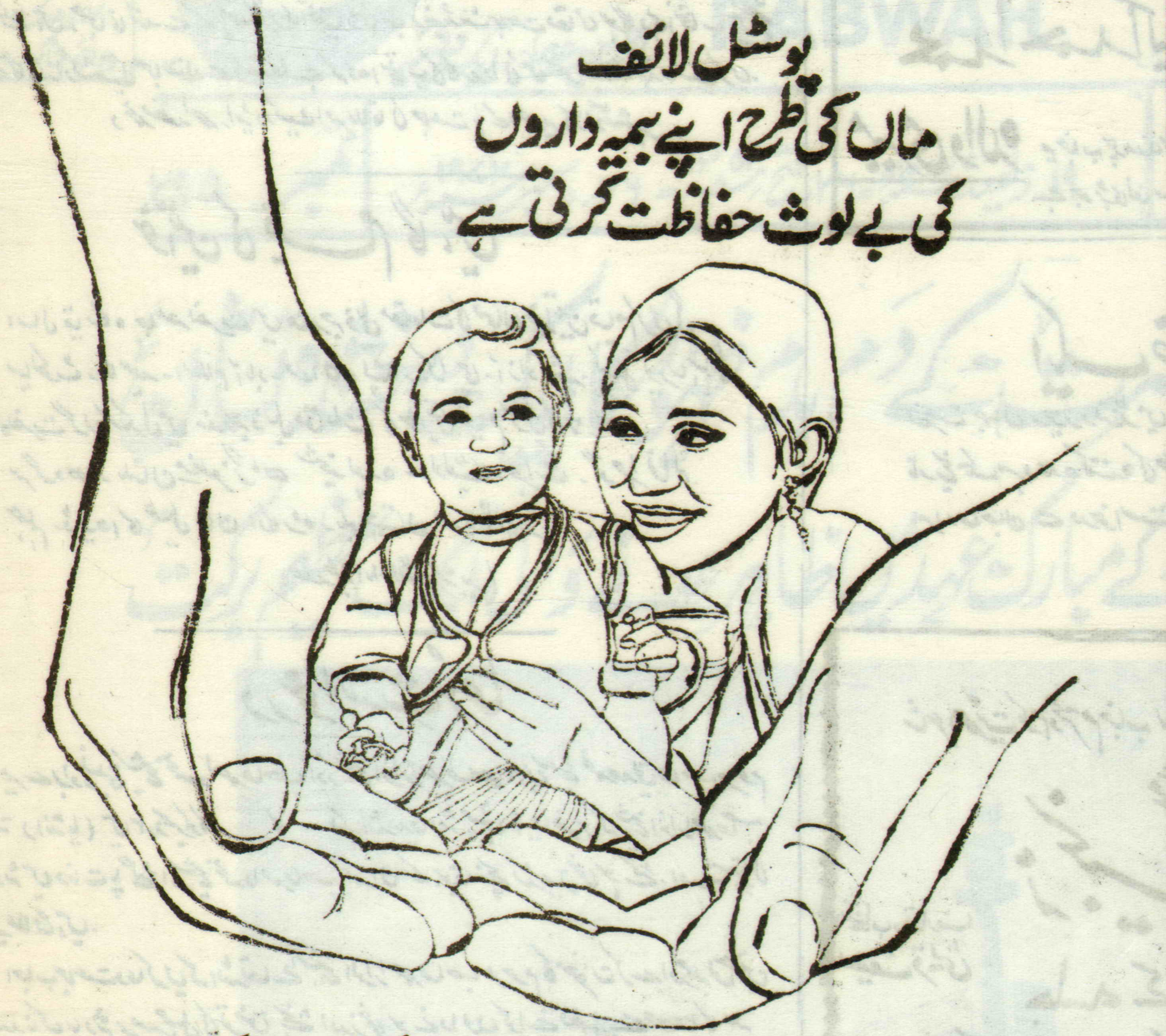

پوسٹل لائف
ماں کی طرح اپنے بیمہ داروں کی بے لوث حفاظت کرتی ہے

ایک شفیق ماں کی طرح پوسٹل لائف انشورنس بھی اپنے بیمہ داروں کی بے لوث حفاظت کرتی ہے۔
یہ اپنا تمام منافع ان ہی میں تقسیم کر دیتی ہے۔ اس کا مقصد دراصل قومی خدمت ہے نہ کہ منافع اندوزی۔
اس کی شرح پریمیم ملک بھر میں سب سے کم ہے اور شرح بونس سب سے زیادہ۔
کلیم بغیر کسی غیر ضروری تاخیر کے طے کر دیئے جاتے ہیں۔ ہر ضلعی صدر مقام کے علاوہ بڑے بڑے قصبوں میں نیشنل سیونگز کے دفتر موجود ہیں جو آپ کو پوسٹل لائف کی بیمہ پالیسی لینے یا ادائیگی کلیم کے سلسلے میں ہر قسم کی مدد بہم پہنچاتے ہیں۔
ملک بھر میں جہاں کہیں بھی ڈاک خانہ ہو وہاں پوسٹل لائف کی برانچ موجود ہوتی ہے۔ اسی لئے یہ تمام دوسری انشورنس کمپنیوں کے مقابلے میں زیادہ سے زیادہ عوام کو بیمے کی سہولت مہیا کر سکتی ہے۔

شرح بونس	تاحیات پالیسی	۴۲ روپے فی ہزار
	معیادی پالیسی	۳۳ روپے فی ہزار

اپنے گھر بار کیلئے بچت کیجئے

پوسٹل لائف انشورنس

جاری کردہ۔ سینٹرل ڈائریکٹوریٹ آف نیشنل سیونگز۔ اسلام آباد

Adams CONS-12

زدجام عشق

مقوی اعصاب اور اعصابی دردوں کو دور کر کے جسمانی طاقت بحال رکھتا ہے قیمت مکمل کورس پچیس روپے۔

اکسیر بواسیر

خونی بواسیر کے لئے بہترین دوائی فی شیشی پانچ روپے

اکسیر اٹھرا

جن کے بچے فوت ہو جاتے ہوں۔ ان کے لئے اکسیر ہے۔ مکمل کورس چوبیس روپے

جلسہ سالانہ پر ہمارے سٹال
گول بازار ربوہ سے خریدیں
شفاخانہ رفیق حیات چوبرزنگ بازار سیالکوٹ

حیوانات کی امراض!
کی مجرب دوائیں

اکسیر اپھارہ۔ اکسیر بندش اکسیر لیستان۔ اکسیر ٹک۔ اکسیر درد۔ اکسیر سرگن۔ اکسیر دودھ۔ اکسیر کمادر۔ اکسیر موہنہ کھر۔ اکسیر داد۔ اکسیر گل گھوٹو۔ تریاق زہر باد قیمت فی پیکٹ ۱/-
درجن سے زیادہ پر ۲۳ فی صد کمیشن۔
ڈاکٹر راجہ ہومیوانیڈ بیچی ربوہ فون ۲۰۶

زدجام عشق مشہور و معروف اعصاب اور پٹھوں کی طاقت کا بے نظیر علاج مکمل کورس پچیس روپے۔ دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اعلان

جماعت احمدیہ لاہور کے ایک مخلص دوست مکرم شیخ شریف اللہ صاحب کوثر پرنسپل ایس سی کالج کمرشل بلڈنگ لاہور نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات کی تعمیل میں قرآن کریم (عربی۔ اردو ترجمہ۔ انگریزی ترجمہ) کے ایک ہزار نسخے مستحق احباب بالخصوص ایسی بیوہ یا یتیم بچیوں میں مفت تقسیم کرنا چاہتے ہیں جو قرآن کریم قیمتاً حاصل کرنے کی استطاعت نہ رکھتے ہوں۔

براہ کرم ایسے افراد اپنے امیر یا مربی صاحب سلسلہ کی تصدیق کے ساتھ اپنے اسماء سے خاکسار کو مطلع فرمائیں ان کے لئے ان شاء اللہ قرآن کریم کا انتظام کر دیا جائے گا۔

(محمد شفیع اشرف مربی سلسلہ احمدیہ۔ احمدیہ مسجد بیرون دہلی دروازہ۔ لاہور)

آزاد کشمیر کی جماعتوں کے لئے ضروری اعلان

۲۷؍دسمبر بعد نماز مغرب جماعت ہائے آزاد کشمیر کی رہائش گاہ پر امیر علاقائی آزاد کشمیر کا انتخاب ہوگا۔ اگر کسی جماعت کے پریذیڈنٹ خود ربوہ آ نہ سکتے ہوں تو وہ تحریری طور پر اپنا نمائندہ بھیج سکتے ہیں۔ جس نمائندے کے پاس تحریری اختیار منجانب پریذیڈنٹ جماعت مقامی ہوگا وہی انتخاب میں حصہ لے سکے گا۔ آزاد کشمیر کی جماعتوں سے التماس ہے کہ وہ انتخاب کی کارروائی میں شمولیت کا بندوبست کریں۔

(محمد مظفر احمد ایڈووکیٹ امیر علاقائی جماعت ہائے احمدیہ آزاد کشمیر)

خواتین کی قیام گاہیں

امسال قیامگاہ جامعہ نصرت میں مندرجہ ذیل مقامات کی مہمان خواتین قیام کریں گی۔
سیالکوٹ۔ لاہور۔ اسلام آباد۔ مردان۔ پشاور۔ کراچی۔ آزاد کشمیر۔ کیمبل پور ساہیوال
قیامگاہ نصرت گرلز سکول میں مندرجہ ذیل مقامات کی خواتین قیام کریں گی۔
سرگودھا۔ ملتان۔ مظفر گڑھ۔ شیخوپورہ۔ راولپنڈی۔ گجرات۔ گوجرانوالہ۔
جہلم۔ ڈیرہ اسماعیل خان۔ اوکاڑہ۔ بلوچستان اور لائلپور۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

درخواستِ دعا

میرے برادر نسبتی شیخ محمود احمد صاحب اور شیخ انوار احمد صاحب، ابن سیٹھ محمد صدیق صاحب مرحوم کو کلکتہ (انڈیا) میں ۳؍دسمبر کو کار کا ایک شدید حادثہ پیش آیا۔ افسوس کہ شیخ انوار احمد صاحب اس حادثہ میں وفات پا گئے اور شیخ محمود احمد صاحب اور ان کے بیوی بچے شدید زخمی ہو گئے۔ اور اب ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ شیخ انوار احمد صاحب مرحوم کی مغفرت کرے اور جملہ لواحقین کو اس دردناک حادثہ پر صبر جمیل کی توفیق بخشے اور زخمی ہونے والوں کو اپنے فضل سے صحت کاملہ عطا کرے۔ (ملک عبدالرب۔ دارالرحمت غربی۔ ربوہ)

ضروری اعلان

لجنہ اماء اللہ کے پنجاہ سالہ جشن کے موقعہ پر لجنہ مرکزیہ نے خاص قسم کے بیج بنوائے ہیں یہ بیج ہر ممبر کو خریدنا چاہیے۔ سنہرے رنگ کے بیج کی قیمت ۱/۵۰ روپے اور سلور کی قیمت -/۱ روپیہ ہے۔ جن بہنوں نے اب تک یہ بیج نہ خریدا ہو وہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر خرید لیں۔

(آفس سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

بجلی کے صارفین کے لئے ضروری اطلاع

محکمہ بجلی کے صارفین کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ خرابی بجلی کی شکایت (انفرادی) بروقت دور کرنے اور محکمہ واپڈا کا عملہ مناسب توجہ نہ دے تو انچارج صاحب سب آفس ربوہ نزد جامعہ احمدیہ یا لائن سپرنٹنڈنٹ مینٹیننس ورکس ربوہ کو تحریری اطلاع دیں۔

دفتر معلومات فون نمبر ۵۵

بشیر احمد منوری
لائن سپرنٹنڈنٹ مینٹیننس ورکس سب آفس ربوہ

عالمی شہرت کے سیاستدان چوہدری سر ظفر اللہ خان کی خود نوشت سوانح حیات

تحدیثِ نعمت

بہت ہی عجیب کتاب جو پہلی مرتبہ منظر عام پر آئی ہے چوہدری صاحب کے عمر بھر کے مشاہدات نصف صدی کی سیاست کا آئینہ تمام ملکی و سیاسی تحریکات کا البم ایثار خلوص اور حق گوئی ایمانی جوش اور غیبی تائیدات کے عجیب واقعات پاک و ہند کے کئی سیاسی راز دل کا انکشاف دنیا بھر کی سیر و سیاحت کی دلچسپ کیفیات

بین الاقوامی معلومات کی انسائیکلوپیڈیا

پوری کتاب ایمان افروز اور سبق آموز بیانات سے بھری ہوئی ہے اسلوب تحریر سلیس انداز بیان اثر انگیز دلچسپ اس قدر کہ شروع کر کے ہاتھ سے نہیں چھوٹتی۔ تقطیع بڑی کاغذ آرٹ پیپر صفحات ۷۶۳ قیمت ۱۵/ روپے مجلد ۲۰/- روپے۔

محمد احمد اکیڈمی ۱۸ ارم گلی ۳ برانڈرتھ روڈ لاہور

میری والدہ — یہ جناب چوہدری سر ظفر اللہ خان صاحب کی وہ نہایت دلچسپ اور سبق آموز کتاب ہے جو بڑی نفاست کے ساتھ چھٹی مرتبہ چھپی ہے۔ قیمت ڈیڑھ روپیہ

ایک ضروری یاددہانی

نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں ادائیگی کا تیسرا مرحلہ ۳۱؍دسمبر کو ختم ہو رہا ہے اس تاریخ تک ہر وعدہ کنندہ کی طرف سے کم از کم اسی فیصد ادائیگی ضرور ہو جانی چاہیے۔
امراء صاحبان سے درخواست ہے کہ وہ اس کا خیال رکھیں۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

شاعر احمدیت مکرم و محترم جناب روشن دین تنویر مرحوم سابق ایڈیٹر الفضل ربوہ
کا مجموعہ کلام

زنجیرِ گل

انتخاب و تعارف لطیف قریشی

قیمت ۹ روپے

جلسہ کے موقع پر خصوصی رعایت ۸ روپے

ربوہ کے ہر کتب فروش اور بک سٹال سے طلب کریں

خالد ندیم پبلی کیشنز کشمیری بازار۔ راولپنڈی

خریداران الفضل کے لئے ضروری اعلان

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں حسب سابق احباب کی سہولت کے لئے دفتر الفضل عارضی طور پر جلسہ گاہ میں منتقل کیا جا رہا ہے۔ خریدار احباب روزنامہ الفضل ربوہ سے متعلقہ امور کے سلسلہ میں جلسہ کے دوران وہاں تشریف لائیں اور خریداری نمبر بھی اپنے ساتھ ضرور لائیں۔ یہ نمبر آپ کے پتہ کی چٹ کے اوپر درج ہوتا ہے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

گزارش

خدام سے گزارش ہے کہ وہ اپنے مضامین اور اپنا منظوم کلام ادارہ خالد کو بھجوا کر ادارہ سے تعاون کریں۔

(مینیجر ماہنامہ خالد ربوہ)